سوال

(677)کیا بہرا اور گونگا بچہ مکلف ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بہرا اور گونگا بچہ شرعا نماز وغیرہ عبادات کا مکلف ہے یا اسے معذور سمجھا جائے گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

بہرا بچہ جب بالغ ہوجائے تو وہ نماز اور دیگر عبادات کا مکلف ہوگا ۔ اسے ضروری باتیں لکھ کر یا اشارہ سے سمجھائی جائیں ۔ احکام شرعیہ کے وجوب کے دلائل کے عموم سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ ہر بالغ اور عاقل پر واجب ہیں ۔ بالغ وہ ہے جو پورے پندرہ سال کا ہوجائے یا اسے احتلام ہو یا اس کی شرمگاہ ـَ

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا استَطَعتُم...١٦...سورة التغابن

سوجہاں تک ہوسکے تم اللہ سے ڈرو ۔''

اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے :

(اذا امرتکم بشیء فاتو منه ما استطعتم) (صحیح البخاری، الاعتصام بالکتاب والسنة، اب الاقتداء بسنن رسول اللہ ﷺ، ح: 7288 وصحیح مسلم، الحج، باب فرض الحج مرة فی العمرة۔ : 1337)

ں جب تمہیں کوئی حکم دوں تو مقدور بھر اسے بجالاؤ ۔''

ںکلف جو سن نہیں سکتا یا گونگے اور بہرے پن دونوں میں مبتلا ہے ، تو اسے بھی ادائے واجبات اور ترک محرمات کے سلسلہ میں مقدور بھر کوشش کرکے اللہ تعالی سے ڈرنا چاہیے اور اسے بھی مقدور بھر کوشش کرکے مشاہدہ یا کتاب یا اشارہ کے ذریعہ دین کو سمجھنا چاہیے تاکہ مطلوب حاصل ہوجائے ۔ واللہ ولی

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص512

محدث فتویٰ